



سوال

ایک عورت فوت ہو گئی ہے، اس کا جنازہ اس کے بیٹے کی موجودگی میں پڑھا دیا گیا لیکن عورت کا پوتا جنازے میں شریک نہیں تھا کیا اس کا دوسرا جنازہ پڑھا جاسکتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

میت کی نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے، یعنی اگر بعض لوگ میت کا جنازہ پڑھ لیتے ہیں تو باقی لوگوں سے یہ فرض ساقط ہو جاتا ہے، لیکن میت کے جنازے میں زیادہ افراد کا شریک ہونا افضل اور بہتر ہے اسی طرح اس کو دفنانے میں جلدی کرنا بھی ضروری ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بیٹے کا قدید یا عسفان میں انتقال ہو گیا تو انھوں نے کہا: کربب! دیکھو اس کے (جنازے کے) لیے کتنے لوگ جمع ہو چکے ہیں۔ (کربب کہتے ہیں) میں باہر نکلا تو دیکھا کہ اس کی خاطر (خاصے لوگ جمع ہو چکے ہیں تو میں نے ان کو اطلاع دی۔ انھوں نے پوچھا: تم کہتے ہو کہ وہ چالیس ہوں گے؟ انھوں نے جواب دیا: ہاں۔ تو انھوں نے فرمایا: اس (میت) کو (گھر سے) باہر نکالو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو بھی مسلمان فوت ہو جاتا ہے اور اس کے جنازے پر (لیسے) چالیس آدمی (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہو جاتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتے تو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں ان کی سفارش کو قبول فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم، الجنائز: 948)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَسْرِعُوا بِجَنَازَةِ قَاتِلِكُمْ صَاحِبِهِ فَخَيْرٌ لَّكُمْ قَالَ تَقَدَّرَ مُؤْتَمِنًا عَلَيْهِ وَإِنْ تَلَّكُمْ غَيْرُ ذَلِكَ فَتَسْرِعُونَ عَنْ رِقَابِكُمْ (صحیح مسلم، الجنائز: 944)

جنازے (کو لے جانے) میں جلدی کرو، اگر وہ (میت) نیک ہے تو جس کی طرف تم اس کو لے جا رہے ہو وہ خیر ہے اگر وہ اس کے سوا ہے تو پھر وہ شر ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتار دو گے۔

1. مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جنازے میں جتنے زیادہ افراد شریک ہو جائیں، اور جتنی جلدی اس کی ہدفین ہو جائے بہتر ہے۔ اگر کوئی شخص جنازہ پڑھے جانے کے بعد آئے اور میت ابھی اسی جگہ پڑی ہو جاں اس کا جنازہ پڑھا گیا تھا تو وہاں جنازہ پڑھ لے، اگر دفنانے کے بعد پہنچا ہے تو قبر پر کھڑے ہو کر بھی نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سیاہ فام مرد یا عورت مسجد میں جھاڑ دیا کرتا تھا، وہ فوت ہو گیا تو نبی ﷺ نے لوگوں سے اس کی بابت پوچھا؟ انھوں نے کہا: وہ توفت ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا:

أَفَلَا كُنْتُمْ أَذُنْتُمْ بِي دُونِي عَلَى قَبْرِهِ - أَدَقَالَ قَبْرًا - فَأَتَى قَبْرًا فَصَلَّى عَلَيْهَا (صحیح البخاری، الصلاة: 458)

بھلا تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہ دی؟ لہذا اب مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ چنانچہ آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور وہاں نماز جنازہ ادا کی۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

والله أعلم بالصواب

محدث فتوى كميٹی

فضيلة الشيخ اسحاق زاہد

فضيلة الشيخ جاوید اقبال سیالکوٹی